روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 11 دسمبر 2001ء 25 رمضان 1422 ہجری - 11 فتح 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 283

لیلۃ القدر کی دعا

حضرت عائشہ کی درخواست پر حضور ﷺ نے انہیں لیلۃ القدر میں یہ دعا پڑھنے کے لئے سکھائی۔

اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی

اے اللہ تو بہت بخشنے والا ہے۔ عفو کو پسند کرتا ہے اس لئے مجھے بھی بخش دے

(سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء باب الدعاء بالعفو حدیث نمبر 3840)

رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی مناسبت سے اللہ تعالیٰ کی صفت مجیب کا پر اثر تذکرہ

آنحضور ﷺ فرماتے ہیں: اے اللہ کے بندو! دعا کو اپنے اوپر لازم کرلو

لیلۃ القدر کے وقت جو دعا آنحضرت ﷺ نے حضرت عائشہؓ کو سکھائی، اسے اچھی طرح یاد کریں۔

احباب مجھے ہومیو پیتھی علاج کے لئے نہ لکھیں اور عید کی خوشیوں میں غرباء کو شامل کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 دسمبر 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 7 دسمبر 2001ء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے رمضان المبارک کی مناسبت سے صفت مجیب پر پر معارف اور لطیف رنگ میں روشنی ڈالی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا۔ نیز کئی زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

خطبہ کے آغاز میں حضور انور نے فرمایا رمضان المبارک کا آخری عشرہ شروع ہو رہا ہے اور اسی نسبت سے اس دفعہ بھی مجیب کی صفت پر خطبہ دیا جائے گا۔ یہ آخری ایام بہت عبادت اور بہت دعا کے ہیں اور میں امید کرتا ہوں جتنے معتکفین ہیں ان کی خصوصیت سے دعائیں قبول ہوں گی اور ان کو اللہ تعالیٰ لیلۃ القدر کی بھی زیارت کروائے گا۔ لیلۃ القدر کے وقت جو دعا رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہؓ کو سکھائی تھی وہ چھوٹی سی دعا ہے اس کو اچھی طرح یاد کرلیں۔ حضور انور نے آیت **و قال ربکم ادعونی استجب لکم** ...... کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد یہ احادیث بیان فرمائیں۔ حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا دعا عبادت کا مغز ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ سے دعا نہیں مانگتا اللہ اس پر ناراض ہوتا ہے۔ حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دعا ایسی مصیبت سے بچانے کے لئے بھی فائدہ دیتی ہے جو نازل ہو چکی ہو اور ایسی مصیبت کے بارے میں بھی جو ابھی نازل نہ ہوئی ہو پس اے اللہ کے بندو دعا کو اپنے اوپر لازم کرلو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! اگر مجھے یہ معلوم ہو جائے کہ کون سی رات لیلۃ القدر ہے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں آپؐ نے فرمایا تم یوں دعا کرنا اے خدا! تو بخشنے والا ہے، بخشش کو پسند کرتا ہے، مجھے بخش دے اور میرے گناہ معاف کردے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس دعا کے عربی الفاظ یاد کر کے دعا مانگنی چاہئے۔

دعا سے متعلق حضور انور نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے یہ اقتباسات بیان فرمائے۔ خدا تعالیٰ نے جو **ادعونی استجب لکم** فرمایا یہ نری لفاظی نہیں ہے بلکہ انسانی شرف اس کا متقاضی ہے۔ مانگنا انسانی خاصہ ہے اور استجابت اللہ تعالیٰ کا۔ جو نہیں مانگتا وہ ظالم ہے حضور انور نے فرمایا آخر پر میں حضرت مسیح موعود کی یہ نصیحت آپ کے سامنے رکھتا ہوں کہ دوستو! اٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ' اس زمانے کی نسل کے لئے نہایت مصیبت کا وقت آ گیا ہے' اب اس دریا سے پار ہونے کے لئے بجز تقویٰ کے اور کوئی کشتی نہیں' مومن خوف کے وقت خدا کی طرف جھکتا ہے کہ بغیر اس کے کوئی امن نہیں' اب دکھ اٹھا کر اور سوز و گداز اختیار کر کے اپنا کفارہ آپ دو اور راستی میں محو ہو کر اپنی قربانی آپ ادا کرو اور تقویٰ کی راہ میں پورے زور سے کام لے کر اپنا بوجھ آپ اٹھاؤ کہ ہمارا خدا بڑا رحیم و کریم ہے۔

حضور نے احباب جماعت سے فرمایا کہ مجھے ہومیو پیتھی علاج کے لئے نہ لکھیں بلکہ ہر جگہ جو احمدی مفت ہومیو پیتھی علاج کر رہے ہیں ان سے استفادہ کریں اور ہر ملک اور حلقہ کے امراء سے اس بارہ میں معلومات لے لیا کریں۔

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ مجھے عید کے موقع پر تحفے نہ بھیجیں بلکہ غرباء کی مدد کریں اور ان کو عید کی خوشیوں میں شامل کریں۔

خطبہ عید الفطر

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عید الفطر مورخہ 17 دسمبر 2001ء کو پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 3:30 بجے بیت الفضل لندن سے براہ راست نشر ہوگا۔ احباب اس سے استفادہ کریں۔

(ناظر اشاعت)

وقف جدید۔ رحمت کا دروازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا ہے:

''خدا تعالیٰ کی رحمت کے بہت سے دروازوں میں ایک رحمت کا دروازہ جو ہم پر کھولا گیا ہے وہ وقف جدید کا دروازہ ہے۔ اس نظام کے ذریعہ حضرت المصلح الموعود نے ہمارے لئے نیکیاں کرنے اور رحمتیں کمانے کا سامان کر دیا ہے''

(ناظم ارشاد وقف جدید)

ماہر امراض دل کی آمد

محترم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب مورخہ 15 دسمبر 2001ء بروز ہفتہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ فرمائیں گے۔ ضرورت مند احباب قبل از وقت فزیشن سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ ای سی جی وغیرہ کروالیں۔ اس کے بغیر ڈاکٹر صاحب سے معائنہ کروانا ممکن نہ ہو سکے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت مشین مین

ضیاء الاسلام پریس میں Roland Parva پرنٹنگ مشین چلانے کے لئے ایک محنتی۔ مستعد مخلص احمدی مشین مین کی ضرورت ہے۔

رابطہ کیلئے: مینیجر ضیاء الاسلام پریس ربوہ

فون 04524-214084

پھولوں کی پنیریاں۔

سبزیوں کے بیج

گلشن احمد نرسری ربوہ میں انگریزی گلاب نئی ورائٹی' گل داؤدی' گیندا' ڈبل جعفری' اور ولایتی پھولوں کی پنیریاں اور سبزیوں کے بیج دستیاب ہیں۔ نیز گھروں میں پودوں کی بہترین لینڈ سکیپنگ اور لان کو خوبصورت کروائیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری)

خطبہ جمعہ

رمضان کے آخری عشرہ میں لیلۃ القدر ایک ایسی رات ہے جو اگر کسی کو نصیب ہو جائے تو اس کی ساری زندگی سے بہتر ہے

اپنے لئے' اپنی اولاد کے لئے دعا کریں کہ جب آخری وقت آئے تو نفس مطمئنہ حاصل ہو چکا ہو اور اللہ ہمیں اپنے بندوں میں اور اپنی جنت میں داخل فرمائے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بتاریخ 22 دسمبر 2000ء بمطابق 22 فتح 1379 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور نے سورۃ القدر کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

یہ رمضان مبارک کا آخری عشرہ ہے اور اسی عشرہ مین لیلۃ القدر بھی ایک رات آیا کرتی ہے اور وہ رات ایسی ہے کہ ساری زندگی کی راتوں سے بہتر ہے' جسے نصیب ہو جائے۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ ضروری ہے کہ کوئی خواب آئے اور خوابیں مجھے لکھتے رہتے ہیں۔ لیلۃ القدر کی رات خواب آنا ضروری نہیں ہے۔ دل کی کایا پلٹ جاتی ہے۔ روح القدس نازل ہوتا ہے اور پھر ہمیشہ نیکیوں کی توفیق ملتی ہے۔ اسی نسبت سے میں نے آج لیلۃ القدر کے متعلق بعض روایتیں اور بعض حضرت مسیح موعود کے اقتباسات رکھے ہوئے ہین۔

اس کا عام لفظوں میں سادہ ترجمہ یہ ہے۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا' بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ یقیناً ہم نے اسے قدر کی رات میں اتارا ہے۔ اور تجھے کیا سمجھائے کہ قدر کی رات کیا ہے۔ قدر کی رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ ہزار مہینے انسان کی ساری زندگی کے لئے ایک تمثیل کے طور پر پیش ہوا ہے۔ بکثرت نازل ہوتے ہیں اس میں فرشتے اور روح القدس اپنے رب کے حکم سے ہر معاملہ میں سلام ہے۔ ہر معاملہ میں بکثرت نازل ہوتے ہیں اور ہر معاملہ میں سلامتی ہے۔ یہ دونوں معنے اپنی جگہ درست ہیں۔ یہ (سلسلہ) طلوع فجر تک جاری رہتا ہے۔

اب فجر سے کیا مراد ہے اور لیلۃ القدر کی خاص طور پر کیا چیز انسان کے پیش نظر رہنی چاہئے۔ اس سلسلہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کبائر سے بچنے والے کے لئے پانچ نمازیں' ایک جمعہ اگلے جمعہ تک اور ایک رمضان اگلے رمضان تک کفارہ ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم' کتاب الطھارۃ)

تو بعض لوگ جمعۃ الوداع میں کثرت سے آتے ہیں اور ایسے بھی آتے ہیں جنہوں نے کبھی ساری عمر نماز نہیں پڑھی تھی۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ایک نماز جمعۃ الوداع کی ساری عمر کی نمازوں کا کفارہ ہو جاتی ہے۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم فرما رہے ہیں کبائر سے بچے۔ پانچ نمازیں' ایک جمعہ اگلے جمعہ تک اور ایک رمضان اگلے رمضان تک کفارہ ہوتا ہے۔ پس یہ ساری نیکیاں وہ ہیں جو مسلسل ایک سال کرتے رہنا چاہئے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ آخری عشرہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم عبادت میں اتنی کوشش فرماتے تھے جو اس کے علاوہ دیکھنے میں نہیں آتی تھی۔

(صحیح مسلم کتاب الاعتکاف)

یہ کوشش دو طرح سے تھی ایک تو لیلۃ القدر کی خاطر آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اپنی نمازوں میں بہت زیادہ احسان کا سلوک کرتے تھے اور اس طرح نمازیں پڑھتے تھے جیسے سامنے اللہ کھڑا ہوا ہو جسے دیکھ رہے ہوں۔ اور دوسرے یہ کہ کثرت سے صدقات عطا فرماتے تھے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ عام دنوں میں بھی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم بے حد خیرات کرنے والے تھے مگر رمضان مبارک میں یوں لگتا تھا جیسے جھکڑ چل گیا ہو۔ بے انتہا خیرات فرمایا کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی ایک روایت ہے آخری عشرہ میں داخل ہوتے تو کمر ہمت کس لیتے' اپنی راتوں کو زندہ کرتے اور گھر والوں کو بیدار فرماتے۔

(بخاری۔ کتاب فضل لیلۃ القدر)

اسی طرح حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! آپؐ کا کیا خیال ہے کہ اگر مجھے یہ معلوم ہو جائے کہ کونسی رات ''لیلۃ القدر'' ہے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ آپؐ نے فرمایا: تم یوں دعا کرنا: اے میرے خدا تو بخشنے والا ہے' بخشش کو پسند کرتا ہے'' اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی ''پس مجھے بخش دے' میرے گناہ معاف فرما دے۔

(ترمذی۔ کتاب الدعوات)

اس سلسلہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک اقتباس میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ فرماتے ہیں:

''اگرچہ (۔) ظاہری عقیدہ کے موافق لیلۃ القدر ایک متبرک رات کا نام ہے مگر جس حقیقت پر خدا تعالیٰ نے مجھ کو مطلع کیا ہے وہ یہ ہے کہ علاوہ ان معنوں کے جو مسلّم قوم ہیں لیلۃ القدر وہ زمانہ بھی ہے جب دنیا میں ظلمت پھیل جاتی ہے اور ہر طرف تاریکی ہی تاریکی ہوتی ہے۔ تب وہ تاریکی بالطبع تقاضا کرتی ہے کہ آسمان سے کوئی نور نازل ہو۔ سو خدا تعالیٰ اس وقت اپنے نورانی ملائکہ اور روح القدس کو زمین پر نازل کرتا ہے اسی طور کے نزول کے ساتھ جو فرشتوں کی شان کے ساتھ مناسب حال ہے۔ تب روح القدس تو اس مجدد اور مصلح سے تعلق پکڑتا ہے جو اجتباء اور اصطفاء کی خلعت سے مشرف ہو کر دعوت حق کے لئے مامور ہوتا ہے اور فرشتے ان تمام لوگوں کو پکڑتے ہیں جو سعید اور رشید اور مستعد ہیں اور ان کو نیکی کی طرف کھینچتے ہیں اور نیک توفیقیں ان

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

کے سامنے رکھتے ہیں۔تب خدا کی سلامتی اور سعادت کی راہیں پھیلتی ہیں اور ایسا ہی ہوتا رہتا ہے جب تک دین اپنے کمال کو پہنچ جائے جو اس کے لئے مقدر کیا گیا ہے۔“

(شہادت القرآن‘روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 313-314)

ان نصائح کے بعد آج لیلۃ القدر کے زمانہ میں جو خاص طور پر لیلۃ القدر کے دکھانے کا آخری عشرہ ہے اس میں میں آپ کو ایک قرآن کریم کی خوشخبری کی طرف توجہ دلاتا ہوں اور جس کو میں نے اپنے اوپر لازم کر رکھا ہے اور ہمیشہ قرآن کی اس آیت کی زبان میں میں نہ صرف اپنے لئے بلکہ اپنی اولاد در اولاد کے لئے مسلسل دعا کرتا رہتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ آپ بھی اس کو اپنائیں اور میرے لئے بھی یہی دعا کریں جو دراصل انجام بخیر کی دعا ہے۔ کیونکہ انسان کا تو پتہ نہیں کس وقت کون نکل جائے۔کسی کی بیوی پہلے فوت ہو جاتی ہے کسی کا خاوند پہلے ہو جاتا ہے۔ موت تو بہرحال مقدر ہے بعض بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہیں اس کی حکمتیں بھی قرآن کریم نے بیان فرمائی ہیں۔

یعنی لیلۃ القدر کے آخری دنوں میں جو میں تحفہ آپ کو پیش کرنا چاہتا ہوں وہ یہ دعا ہے قرآن کریم کی‘ایک خوشخبری ہے(-)(یاایتھا النفس المطمئنۃ) اے نفس مطمئنہ جس سے اللہ راضی ہوا اور جو اللہ سے راضی ہوئی۔(-) میرے بندوں میں داخل ہو جا(-) اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

یہ جو دعا ہے قرآن کریم میں یہ ایک خوشخبری ہے نیک بندوں کے لئے کہ ان کی روح آخر پہ جب نکلے گی تو اللہ تعالیٰ یہ خطاب فرما رہا ہوگا۔بعض لوگوں کی روح تو ایسے نکلے گی جسے شیطان نے اپنا لیا ہو اس کے نکلنے کا اور قصہ جو بڑا بھیانک ہے بیان ہوا ہے۔لیکن یہ خدا کے ان بندوں کی روح نکلنے کا معاملہ ہے جنہیں آخری وقت میں اللہ تعالیٰ یہ خوشخبری دیتا ہے۔پس اگر کوئی بچہ پہلے فوت ہو جائے‘بیوی یا خاوند جو بھی ہو یہ دعا ضرور کرنی چاہئے اور یہی آج کا میرا آخری تحفہ ہے(-) کہ اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف لوٹ آ(-) تو اس سے راضی ہے وہ تجھ سے راضی ہے پس میرے بندوں میں داخل ہو جا اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

اب اس آیت کریمہ میں ایک بہت ہی لطیف بات یہ بیان ہوئی ہے کہ روح کو نہ مونث قرار دیا ہے اور نہ مذکر۔پس لوگوں نے جو فرضی جنت کا تصور بنایا ہوا ہے یعنی مذکر بھی ہوں گے بعض مونثیں بھی ہوں گی لیکن یہ تمثیلات ہیں۔اس آیت کریمہ میں غور کرنے سے یہ بات خوب کھل جائے گی۔ ایتھا عورت کو خطاب کرتے ہوئے کہتے ہیں۔پس روح کو خطاب عورت کا کیا ہے اور بعد میں اسے مذکر ظاہر کیا ہے۔پس یہ ایسی تشریحات ہیں کہ بیان کئے بغیر آپ کو پوری بات سمجھ نہیں آئے گی۔(-) اے نفس مطمئنہ یا روح۔(-) اپنے رب کی طرف آ جا کہ تو راضی ہے اپنے رب سے اللہ تجھ سے راضی ہے۔(فادخلی فی عبادی) اب یہ عباد کا لفظ تو مردانہ ہے یہاں اس روح کو جس کو پہلے مونث کے طور پر بیان فرمایا گیا ہے اس کو ایک مرد کے طور پر مخاطب فرمایا ہے(-) تو میری درخواست یہ ہے کہ اپنے لئے بھی‘اپنی اولادوں کے لئے بھی‘پہلے گزرنے والوں کے لئے‘آئندہ آنے والوں کے لئے سب کے لئے یہ دعا خاص طور پر مدنظر رکھا کریں۔ اور اس عاجز کے لئے آپ بھی یہی دعا کیا کریں۔اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے بندوں میں داخل فرمائے اور اپنی جنت میں داخل فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 جنوری 2001ء)

خطبہ عید الفطر

اپنے غریب ہمسایوں اور بے کس اور مفلوک الحال لوگوں کی عید بنائیں تب آپ عید منا سکیں گے

اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کا یہ بہترین نسخہ ہے کہ خدا کے بندوں کی حاجت روائی میں مصروف رہیں

اپنے غریبوں کی خدمت کرو کیونکہ انہی کی وجہ سے تمہیں رزق دیا جا رہا ہے

خطبہ عید الفطر ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بتاریخ 8جنوری 2000ء 8/ صلح 1379 ہجری شمسی بمقام اسلام آباد۔ ٹلفورڈ (برطانیہ)

خطبہ عید الفطر کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ دہر کی آیات 9-10 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اور وہ کھانے کو اس کی چاہت کے ہوتے ہوئے مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھلاتے ہیں۔(یہ کہتے ہوئے) کہ ہم تمہیں محض اللہ کی رضا کی خاطر کھلا رہے ہیں‘ہم ہرگز نہ تم سے کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ کوئی شکریہ۔

اس تعلق میں کچھ احادیث نبوی پیش کر رہا ہوں جن سے غریبوں کی ہمدردی اور غریبوں کی حاجت روائی کے متعلق روشنی پڑتی ہے۔اور آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے الفاظ میں بہت زیادہ برکت ہے۔ان الفاظ کی برکت سے دلوں میں غیر معمولی طور پر تحریک پیدا ہوتی ہے۔

مسلم کتاب البر سے یہ روایت ہے۔ابن شہاب سے مروی ہے کہ سالم نے انہیں بتایا کہ ان کو عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی اپنے بھائی کی حاجت روائی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی کرتا ہے۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ والآداب)

پس اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کا بہترین نسخہ ہے کہ خدا کے بندوں کی حاجت روائی

میں مصروف رہیں- اللہ تعالیٰ اس عرصہ میں جس میں آپ بنی نوع انسان کی خدمت کر رہے ہوں آپ کی حاجت روائی فرماتا رہتا ہے-

دوسری حدیث مسلم کتاب الذکر سے لی گئی ہے- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **جس شخص نے کسی مسلمان کی دنیاوی بے چینی اور کرب کو دور کیا' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی بے چینیوں اور تکلیفوں کو اس سے دور کردے گا-**

(مسلم کتاب الذکر باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن والذکر)

اس حدیث میں تو لفظ مسلمان ہے لیکن (دین) کی عمومی تعلیم یہی ہے کہ جہاں بھی دکھ ہو اسے دور کرنے کی کوشش کی جائے اور اس پہلو سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے دکھوں کو دور کرنے والوں کے دکھ دور فرما دیا کرتا ہے- پس اگلی حدیث میں یہاں مسلمان کا لفظ نہیں بلکہ عمومی لفظ ہے-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس وقت تک کسی بندے کی مدد فرماتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد پر کمربستہ رہتا ہے-

(مسند احمد بن حنبل)

ایک اور حدیث میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا اے ابن آدم! میں بیمار ہوا تھا' تو نے میری عیادت نہیں کی تھی- وہ کہے گا تو رب العالمین ہے میں تیری عیادت کس طرح کرتا؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے معلوم نہیں ہوا تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہے اور تو نے اس کی عیادت نہیں کی- کیا تجھے یہ سمجھ نہ آئی کہ اگر تو اس کی عیادت کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا- اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے مجھے کھانا نہ کھلایا- وہ کہے گا: اے میرے رب! تو تو رب العالمین ہے' تمام جہانوں کو کھانا کھلانے والا ہے' میں تجھے کیسے کھانا کھلاتا؟- اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے علم نہیں کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا اور تو نے اسے کھانا نہیں کھلایا تھا- کیا تجھے یہ سمجھ نہ آئی کہ اگر تو اسے کھانا کھلاتا تو گویا تو نے مجھے یہ کھانا کھلایا ہوتا- پھر فرمایا: اے ابن آدم! میں نے تجھ سے پانی مانگا لیکن تو نے مجھے پانی نہ پلایا- وہ کہے گا: اے میرے رب! تو رب العالمین ہے' میں تجھے کیسے پانی پلاتا؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تھا- تو نے اسے پانی نہیں پلایا تھا- کیا تجھے یہ سمجھ نہ آئی کہ اگر تو اسے پانی پلاتا تو گویا تو نے یہ پانی مجھے پلایا ہوتا-

(صحیح مسلم کتاب البر والصلۃ)

یہ بہت پر معرفت کلام ہے اور اللہ کو کھانا کھلانا' پانی پلانا تو بندے کے لئے ممکن نہیں مگر **اللہ کے بندوں کی جب انسان حاجت روائی کرتا ہے اور ان کی خدمت میں مستعد ہوتا ہے تو گویا اس نے اپنے رب کی خدمت کی-**

چنانچہ ایک اور حدیث میں ہے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ' آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ تین باتیں ایسی ہیں کہ جس میں پائی جائیں اللہ اس پر اپنا دامن (رحمت) پھیلا دے گا اور اسے جنت میں داخل کرے گا- اول کمزوروں پر رحم کرنا' دوسرے والدین سے محبت وشفقت کرنا' تیسرے خادموں اور نوکروں سے احسان کا سلوک کرنا-

(سنن ترمذی باب صفۃ القیامۃ)

ترمذی کتاب الجہاد میں حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: **مجھے اپنے کمزوروں میں تلاش کرو کیونکہ ضرور تم اپنے کمزوروں اور غریبوں کی وجہ سے ہی رزق دئے جاتے ہو اور مدد پاتے ہو-**

(ترمذی کتاب الجہاد - باب ماجاء فی الاستفتاح بصعالیک المسلمین)

یہ ایسی بات ہے جو عموماً انسان نظر انداز کردیتے ہیں- یہ غرباء ہی ہیں جو امیروں کے رزق کا ذریعہ بنتے ہیں- ہر پہلو سے دیکھ لیں جب تک غرباء کی خدمت نہ ہو اس وقت تک امیروں کو روپیہ کمانے کا کوئی موقعہ نہیں مل سکتا- پس غریبوں کی محنت کی کمائی ہی تم امیر لوگ کھاتے ہو اور بھول جاتے ہو- اگر غریبوں کو ضرورت پڑتی ہے تو ان سے منہ پھیر لیتے ہو- یہ بہت بڑا ظلم ہے- پس اپنے غریبوں کی خدمت کرو کیونکہ انہی کی وجہ سے تمہیں رزق دیا جارہا ہے-

ایک حدیث میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمام مخلوقات اللہ کی عیال ہیں" - اللہ کے تو بچے کوئی نہیں مگر مخلوقات اللہ کی عیال ہیں یہ ایک بہت ہی پیارا جملہ ہے اس پہلو سے کہ جس طرح آپ لوگ اپنے بچوں سے محبت کرتے ہیں اسی طرح اللہ بھی آپ سے پیار کرتا ہے- **"پس اللہ تعالیٰ کو مخلوقات میں سے سب سے زیادہ پیارا وہ ہے جو اس کے عیال کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے"-**

(مشکوٰۃ باب الشفقۃ والرحمۃ علی الخلق)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں کا بہترین گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس پر احسان کیا جاتا ہو- اور مسلمانوں کا بدترین گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس سے بدسلوکی کی جاتی ہو-

(سنن ابن ماجہ - کتاب الادب - باب حق الیتیم)

ایک حدیث میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے دل کی سختیوں کی شکایت کی- آپؐ نے فرمایا **اگر تو چاہتا ہے کہ تیرا دل نرم ہوجائے تو مساکین کو کھانا کھلا اور کسی یتیم کے سر پر ہاتھ رکھ-**

(مسند احمد بن حنبل' باقی مسند المکثرین)

پس دوسروں کی ہمدردی کرنے والے کا دل از خود ہی نرم ہو جاتا ہے- اس کی کمزوریاں اس کو دکھائی دیتی ہیں- اس کی غربت اس کے دل پر اثر کرتی ہے- پس ہمیشہ غریبوں کی خدمت سے انسان کی اپنی خدمت ہوتی ہے اور اس کی دل کی ہر قسم کی سختیوں کو اللہ دور فرما دیتا ہے-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک روایت ہے کہ حضرت جعفر بن ابی طالبؓ مساکین کو محبوب رکھتے تھے اور ان کے ساتھ بیٹھتے' ان سے گفتگو فرماتے- وہ آپ سے باتیں کرتے- آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو ابو المساکین کی کنیت سے یاد فرمایا کرتے تھے-

(سنن ابن ماجہ - کتاب الزھد - باب مجالسۃ الفقراء)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اللہ مجھے حالت مسکینی میں زندہ رکھ اور مسکینی کی حالت میں موت دے اور مجھے قیامت کے روز زمرہ مساکین میں اٹھا- اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی کیوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ اس پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مساکین اغنیاء سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے- اے عائشہ! **کسی مسکین کو نہ دھتکارنا خواہ تجھے کھجور کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ دینا پڑے- اے عائشہ! مساکین کو اپنا محبوب رکھنا اور انہیں اپنے قرب سے نوازنا' خدا تعالیٰ قیامت کے دن تجھے قرب سے نوازے گا-**

(ترمذی کتاب الزھد - باب ماجاء ان فقراء المہاجرین یدخلون الجنۃ قبل اغنیائھم)

یہاں چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہونے کا ذکر ہے اور بعض دوسری روایات میں سینکڑوں سال پہلے جنت میں داخل ہونے کا بھی ذکر ہے- تو یہ محاورے ہیں چالیس ہوں یا سینکڑوں ہوں جو بھی معنی ہوں مراد یہ ہے کہ غریبوں کی بخشش جلد ہوگی اور اللہ تعالیٰ ان سے حسن سلوک فرمائے گا- یہ طبعی بات ہے- جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دل غریبوں کے ساتھ ہے تو پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی برکت ہی سے غریبوں کی بخشش پہلے ہوگی-

یہ چند اقتباسات احادیث کے میں نے آپ کے سامنے رکھے ہیں کیونکہ عیدوں کے موقعہ پر خاص طور پر اس بات کی یاددہانی کی ضرورت پڑتی ہے اور میں ہمیشہ یاددہانی کرواتا رہتا ہوں کہ اپنے غریب ہمسایوں اور بے کس اور مفلوک الحال لوگوں کی عید بنائیں تب آپ عید منا

سکیں گے- جب ان کی عید بنائیں گے تو آپ کی عید بھی اللہ بنا دے گا- اور اس میں بہت سی حکمتیں ہیں، بہت گہرے راز پوشیدہ ہیں اور اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں اب یہ عادت راسخ ہوتی جارہی ہے کہ عید کے موقعہ پر وہ اپنے غریب بھائیوں کی غیر معمولی طور پر مدد کرتے ہیں-

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:

''اگر اللہ تعالیٰ کو تلاش کرنا ہے تو مسکینوں کے دل کے پاس تلاش کرو- اسی لئے پیغمبروں نے مسکینی کا جامہ ہی پہن لیا تھا- اسی طرح چاہئے کہ بڑی قوم کے لوگ چھوٹی قوم کو ہنسی نہ کریں اور نہ کوئی یہ کہے کہ میرا خاندان بڑا ہے- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میرے پاس جو آؤ گے تو یہ سوال نہ کروں گا کہ تمہاری قوم کیا ہے بلکہ یہ سوال ہوگا کہ تمہارا عمل کیا ہے- اسی طرح پیغمبر خدا نے فرمایا ہے اپنی بیٹی سے کہ اے فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) خدا تعالیٰ ذات کو نہیں پوچھے گا، اگر تم کوئی برا کام کرو گی تو خدا تعالیٰ تم سے اس واسطے درگزر نہ کرے گا کہ تم رسول کی بیٹی ہو- پس چاہئے کہ تم ہر وقت اپنا کام دیکھ کر کیا کرو''-

(ملفوظات جلد سوم- صفحہ نمبر 370 جدید ایڈیشن)

پھر حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:

''دراصل خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرنا بہت ہی بڑی بات ہے اور خدا تعالیٰ اس کو بہت پسند کرتا ہے- اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کہ وہ اس سے اپنی ہمدردی ظاہر کرتا ہے- عام طور پر دنیا میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص کا خادم کسی اس کے دوست کے پاس جاوے اور وہ شخص اس کی خبر بھی نہ لے تو کیا وہ آقا جس کا کہ وہ خادم ہے اس اپنے دوست سے خوش ہوگا؟ کبھی نہیں- حالانکہ اس کو تو کوئی تکلیف اس نے نہیں دی، مگر نہیں- اس نوکر کی خدمت اور اس کے ساتھ حسن سلوک گویا مالک کے ساتھ حسن سلوک ہے- خدا تعالیٰ کو بھی اس طرح پر اس بات کی چڑ ہے''- یہ لفظ چڑ بندے کے حوالہ سے بیان کیا گیا ہے کہ بندے چڑتے ہیں تو ان کے چڑنے کا مضمون اور ہے- جب اللہ کے متعلق چڑ کا لفظ استعمال کیا جائے تو اس کا مفہوم کچھ اور ہوتا ہے مگر بندوں کو سمجھانے کے لئے بندوں کی اصطلاحیں استعمال کرنی پڑتی ہیں- پس فرمایا ''خدا تعالیٰ کو بھی اس طرح پر اس بات کی چڑ ہے کہ کوئی اس کی مخلوق سے سرد مہری برتے کیونکہ اس کو اپنی مخلوق بہت پیاری ہے- پس جو شخص خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے وہ گویا اپنے خدا کو راضی کرتا ہے''-

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 215 تا 216 جدید ایڈیشن)

پھر حضور فرماتے ہیں:

''غرض نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے- مگر میں دیکھتا ہوں کہ اس پہلو میں بڑی کمزوری ظاہر کی جاتی ہے- دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے- ان پر ٹھٹھے کئے جاتے ہیں- ان کی خبر گیری کرنا اور کسی مصیبت اور مشکل میں مدد دینا تو بڑی بات ہے- جو لوگ غرباء کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں- اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے اس کی شکر گزاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں اور اس خدا داد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غرباء کو کچل نہ ڈالیں-''

(ملفوظات جلد چہارم - صفحہ 438 -439 جدید ایڈیشن)

پھر فرماتے ہیں:

''پھر میں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن میں اپنے بھائیوں کے لئے کچھ بھی ہمدردی نہیں- اگر ایک بھائی بھوکا مرتا ہو تو دوسرا توجہ نہیں کرتا اور اس کی خبر گیری کے لئے تیار نہیں ہوتا- یا اگر وہ کسی اور قسم کی مشکلات میں ہے تو اتنا نہیں کرتے کہ اس کے لئے اپنے مال کا کوئی حصہ خرچ کریں- حدیث شریف میں ہمسایہ کی خبر گیری اور اس کے ساتھ ہمدردی کا حکم آیا ہے بلکہ یہاں تک بھی ہے کہ اگر تم گوشت پکاؤ تو شوربا زیادہ کر لو تا کہ اسے بھی دے سکو- اب کیا ہوتا ہے اپنا ہی پیٹ پالتے ہیں، لیکن اس کی کچھ پروا نہیں- یہ مت سمجھو کہ ہمسایہ سے اتنا ہی مطلب ہے جو گھر کے پاس رہتا ہو بلکہ جو تمہارے بھائی ہیں وہ بھی ہمسایہ ہی ہیں خواہ وہ سو کوس کے فاصلے پر بھی ہوں-''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 215- جدید ایڈیشن)

اب تو سو کوس کا محاورہ جو ہے وہ ہزاروں کوس میں بھی تبدیل ہو جاتے ہیں- بہت سے ایسے ہیں جو پاکستان میں دکھ اٹھا رہے ہیں- ان کے بھائی امریکہ یا کینیڈا یا جرمنی وغیرہ میں یا انگلستان میں موجود ہوں گے- اگر ہزاروں کوس کے فاصلے پر وہ ان کی ہمدردی نہیں کرتے اور ان بھوکوں کی خبر گیری نہیں کرتے تو انہوں نے (دین) کے ایک بنیادی اصول کو نظر انداز کر دیا- پس اپنے بھائیوں کو خواہ وہ ہزاروں کوس کے فاصلے پر ہوں ہمیشہ ہمدردی کی نظر سے دیکھو اور جو خدمت بھی خدا تمہیں توفیق دے ان کی کرتے رہا کرو-

پھر فرماتے ہیں:

''غرض اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہے- میری دانست میں یہی پہلو حقوق العباد کا ہے جو حقوق اللہ کے پہلو کو تقویت دیتا ہے- جو شخص بنی نوع انسان کے ساتھ اخلاق سے پیش آتا ہے خدا تعالیٰ اس کے ایمان کو ضائع نہیں کرتا- جب انسان خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ایک کام کرتا ہے اور اپنے ضعیف بھائی کی ہمدردی کرتا ہے تو اس اخلاص سے اس کا ایمان قوی ہو جاتا ہے- مگر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ نمائش اور نمود کے لئے جو اخلاق برتے جائیں وہ اخلاق خدا تعالیٰ کے لئے نہیں ہوتے اور ان میں اخلاص کے نہ ہونے کی وجہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا- اس طرح پر تو بہت سے لوگ سرائیں وغیرہ بنا دیتے ہیں- ان کی اصل غرض شہرت ہوتی ہے- اور اگر انسان خدا تعالیٰ کے لئے کوئی فعل کرے تو خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو، اللہ تعالیٰ اسے ضائع نہیں کرتا اور اس کا بدلہ دیتا ہے''-

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 216 جدید ایڈیشن)

اس سے پہلے بھی یہ ایک حدیث گزر چکی ہے جس میں خدا تعالیٰ نے تاکید فرمائی ہے کہ چھوٹے کی جب تم خدمت کرو تو وہ اگر شکریہ بھی ادا کرے تو شکریہ بھی قبول نہ کرو اور کہہ دیا کرو کہ ہم تو اللہ کی رضا کی خاطر یہ کرتے ہیں- (-) ہم تو تم سے کسی قسم کی جزا اور کوئی بھی شکریہ نہیں چاہتے- پس اصل خدمت وہی ہے جو خدا کی رضا کی خاطر ہو اور بندوں کے شکریہ کا اس خدمت سے کوئی بھی تعلق نہیں بلکہ شکریہ ادا کریں تو احسان کرنے والا شرمندہ ہوتا ہے اور ان الفاظ میں اس کو توجہ دلاتا ہے کہ تمہاری نہیں بلکہ خدا کی خاطر میں نے یہ کام کیا ہے-

پھر فرماتے ہیں:

''خوب یاد رکھو کہ امیری کیا ہے؟ امیری ایک زہر کھانا ہے- اس کے اثر سے وہی بچ سکتا ہے جو شفقت علیٰ خلق اللہ کے تریاق کو استعمال کرے اور تکبر نہ کرے''-

پس امیری زہر تو ہے مگر ان لوگوں کے لئے نہیں جو خلق اللہ پر شفقت کرتے ہیں- تو ان کی شفقت علیٰ خلق اللہ ان کی امیری کا تریاق ہو جاتی ہے-

''لیکن اگر وہ اس کی شیخی اور گھمنڈ میں آتا ہے تو نتیجہ ہلاکت ہے- ایک پیاسا ہو اور ساتھ ہی کنواں بھی ہو لیکن کمزور ہو اور غریب ہو اور پاس ایک متمول انسان ہو تو وہ محض اس خیال سے کہ اس کو پانی پلانے سے میری عزت جاتی رہے گی اس نیکی سے محروم رہ جائے گا- اس نخوت کا نتیجہ کیا ہوا؟ یہی کہ نیکی سے محروم رہا- اور خدا تعالیٰ کے غضب کے نیچے آیا- پھر اس سے کیا فائدہ پہنچا- یہ زہر ہوا یا کیا؟ وہ نادان ہے- سمجھتا نہیں کہ اس نے زہر کھائی ہے لیکن تھوڑے دنوں کے بعد معلوم ہو جائے گا کہ اس نے اپنا اثر کر لیا ہے اور وہ ہلاک کر دے گی-

یہ بالکل سچی بات ہے کہ بہت سی سعادت غرباء کے ہاتھ میں ہے- اس لئے انہیں امیروں کی امیری اور تمول پر رشک نہیں کرنا چاہئے- اس لئے کہ انہیں وہ دولت ملی ہے جو ان کے

پاس نہیں- ایک غریب آدمی بے جا ظلم، تکبر، خود پسندی، دوسروں کو ایذا پہنچانے، اتلاف حقوق وغیرہ، بہت سی برائیوں سے مفت میں بچ جائے گا کیونکہ وہ جھوٹی شیخی اور خود پسندی جو ان باتوں پر اسے مجبور کرتی ہے اس میں نہیں ہے-

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 429- جدید ایڈیشن)

آج کل کے غرباء کی بڑی بھاری تعداد یہاں مراد نہیں ہے کیونکہ آج کل کے غرباء تو بڑوں پر حسد بھی کرتے ہیں، ان کوئی قسم کے مظالم کا نشانہ بھی بناتے ہیں اور ان لوگوں کے ہاتھ میں کھیلتے ہیں جن کے ہاتھ سے دوسروں کی عزتوں سے کھیلا جاتا ہے- پس اس لئے یہاں دل کی غربت زیادہ تر مراد ہے- غریب ہو مگر وہ جس کو دل کی غریبی نصیب ہوئی ہو- وہ ایسا شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہوتا ہے اور وہ باقیوں سے پہلے بخشش کا حقدار سمجھا جائے گا-

پھر حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں-

''امارت اور دولت بھی ایک حجاب ہوتا ہے- امیر آدمی کو کوئی غریب سے غریب اور ادنیٰ آدمی السلام علیکم کہے تو اسے مخاطب کرنا اور وعلیکم السلام کہنا اس کو عار معلوم ہوتا ہے''-

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 88 جدید ایڈیشن)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم تو ہر سلام کرنے والے کو وعلیکم السلام کہا کرتے تھے یہاں تک کہ غیروں سے بھی آپؐ کا یہی سلوک تھا- یعنی واقعتاً اگر کوئی یہودی بھی آپؐ کو السلام علیکم کہتا تھا تو آپؐ وعلیکم السلام کہا کرتے تھے- اسی طرح ایک دفعہ آپؐ سواری پر جا رہے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی بیٹھی ہوئی تھیں راستہ میں ایک یہودی نے زبان کو چکر دے کر السلام کی بجائے السام علیکم کہا جس کا مطلب تجھ پر ہلاکت ہو- تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا ''علیکم''- اب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ نہ سنا کہ ''و'' چھوڑ دیا ہے ''اور تم پر بھی'' نہیں کہا- ''تم پر ہو''- پس حضرت عائشہؓ نے توجہ دلائی کہ یا رسول اللہ آپؐ نے سنا نہیں کیا کہا تھا اس نے؟ اس نے کہا تھا السام علیکم- آپؐ نے فرمایا تم نے نہیں سنا جو میں نے کہا تھا- میں نے وعلیکم نہیں کہا علیکم کہا تھا- تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا دستور تو یہ تھا کہ ہر کس و ناکس کے سلام کے جواب میں اس کو سلام کہا کرتے تھے-

پھر حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:

''اگر خدا تعالیٰ اپنا فضل کرے اور دولت مند آدمی اپنے مال و دولت پر ناز نہ کرے اور اس کو بندگان خدا کی خدمت میں صرف کرنے اور ان کی ہمدردی میں لگانے کے لئے موقع پائے اور اپنا فرض سمجھے تو پھر وہ ایک خیر کثیر کا وارث ہے''-

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 439 جدید ایڈیشن)

کشتی نوح میں دو چھوٹے چھوٹے فقرے ہیں:

''امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر-''

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19، صفحہ 12- جدید ایڈیشن)

پھر فرماتے ہیں:

''اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو-''

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 12- جدید ایڈیشن)

پھر ملفوظات میں آپ کا یہ ارشاد درج ہے فرمایا:

'' ولا تصعر لخلق الله ولا تسئم من الناس''- یہ اللہ تعالیٰ کا آپ کو الہام تھا کیونکہ بکثرت لوگوں نے آپ کے پاس آنا تھا اور حضرت مسیح موعود (-) ان سے تھکتے نہیں تھے- اتنی محنت کی ہے اتنی محنت کی ہے کہ روح دل کی گہرائیوں سے آپ کو دعائیں دیتی ہے- اکیلے نے کتنے بوجھ اٹھائے- عام تصور میں نہیں آ سکتا- اتنی تصنیفات، اتنے کام اور خود اپنے ہاتھ سے سب کئے- پھر غریبوں کی خدمت کرنا، غریبوں کے لئے جو باہر سے آئے ہوئے مہمان ہیں ان کے لئے چارپائیاں تک اپنے ہاتھ سے بنانا اور بنوانا- غرضیکہ حضرت مسیح موعود (-) نے خدمت کا ہر حق ادا کیا اور غریبوں کے لئے آپ کے گال بھی کبھی نہیں پھولے نہ ان سے آپ تنگ آئے- آپ نے یہ روایت تو بارہا سنی ہوگی کہ میاں نظام دین ایک غریب انسان تھے- جب (بیت الذکر) میں کھانا دیا جا رہا تھا سب امیروں کو تو کھانا تقسیم ہوا اور آخر پر جا کر میاں نظام دین کی باری تھی- حضرت مسیح موعود (-) اپنا سالن اٹھا کر ان کے پاس پہنچ گئے- فرمایا: آؤ نظام دین تم اور میں مل کر کھاتے ہیں- پس یہ ہے شفقت علی الناس جو دل کی گہرائیوں سے اٹھتی ہے اور اسی پر اللہ کے پیار کی نظریں پڑتی ہیں- اس ضمن میں فرما رہے ہیں:

''امیر لوگ تو عام مجلسوں میں خود ہی پوچھے جاتے ہیں اور ہر ایک ان سے با اخلاق پیش آتا ہے- اس لئے خدا تعالیٰ نے غریبوں کی سفارش کی ہے جو بے چارے گمنام زندگی بسر کرتے ہیں''-

(ملفوظات جلد چہارم- صفحہ 70`71- جدید ایڈیشن)

پھر فرماتے ہیں ''میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو- ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو- دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو- اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہئے نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنا لی جاوے-

نفس انسان کو مجبور کرتا ہے کہ اس کے خلاف کوئی امر نہ ہو اور اس طرح پر وہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تخت پر بیٹھ جاوے- اس لئے اس سے بچتے رہو- میں سچ کہتا ہوں کہ بندوں سے پورا خُلق کرنا بھی ایک موت ہے- میں اس کو ناپسند کرتا ہوں کہ اگر کوئی ذرا بھی کسی کو توں تاں کرے تو وہ اس کے پیچھے پڑ جاوے- میں تو اس کو پسند کرتا ہوں کہ اگر کوئی سامنے بھی گالی دیدے تو صبر کر کے خاموش ہو رہے''-

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 69 جدید ایڈیشن)

حضرت مسیح موعود (-) کی زندگی میں بارہا ایسے واقعات گزرے ہیں کہ ایک دشمن نے کھڑے ہو کر آپ کو انتہائی گندی گالیاں دیں لیکن آپ کے چہرہ پر تیوری تک نہ آئی- بڑے تحمل سے ان گالیوں کو سنتے رہے اور ایسے ہی واقعات کے نتیجہ میں بہت سے دل بدلائے گئے اور کئی دوست جو باہر سے دشمنی لے کر آئے تھے، عناد لے کر آئے تھے، آپ کے اخلاق کریمانہ کے نتیجہ میں بالکل تبدیل ہو کر گئے اور آپ کے عشاق میں داخل ہو گئے- یہی وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا طریق تھا جس کے نتیجہ میں قرآن شریف میں آتا ہے کہ آپ اپنے دشمنوں کے دلوں کو ایسا تبدیل کر دیا کرتے تھے کہ جو آپؐ کے خون کے پیاسے تھے وہ آپؐ پر خون بہانے والے، خون نثار کرنے والے دوست بن گئے تھے- پس میں امید رکھتا ہوں کہ جماعت احمدیہ ان اخلاق کریمانہ سے استفادہ کرے گی-

اب میں خطبہ کرنے سے پہلے ضمناً یہ بتا دیتا ہوں کہ تمام احباب جماعت عالمگیر کی خدمت میں عید مبارک کہنا چاہتا ہوں- اس کے ساتھ ہی یہ عرض ہے کہ اس موقعہ پر جنہوں نے مجھے عید کارڈ بھیجے ہیں، فیکسز بھیجی ہیں، خطوط اور فون کے ذریعہ عید مبارک کے پیغامات دیئے ہیں ان سب کے پیغام نام بنام میں نے پڑھے یا سنے اور میں بھی ان سب کو عید مبارک پیش کرتا ہوں- کیونکہ جواباً اس کثیر تعداد میں ان لوگوں کو عید مبارک لکھنا ممکن نہیں ہے- اور اور بھی بہت سے ایسے کام ہیں جس کی وجہ سے یہ بہت بڑا کام ہے- تو اب میں اس خطبہ کے ذریعہ ان سب کو عید مبارک کا تحفہ پیش کرتا ہوں- اور اس کے ساتھ اب جب آخری دعا ہوگی اس میں میں آپ کو یاد دلاتا ہوں کہ اسیران راہ مولیٰ کی جلد آزادی کے لئے بھی دعا کریں- اور دعا کریں کہ (راہ خدا میں جان دینے والوں) اور ان کے بچوں کا خدا خود کفیل ہو اور ان کو بندوں کا محتاج نہ کرے-

خطبہ ثانیہ کے بعد حضور ایدہ اللہ نے دعا کروانے سے قبل فرمایا کہ:

آخر پر خطبہ کے بعد دعا ہوا کرتی ہے- گو اس کا پہلے تو کوئی قطعی ثبوت نہیں ملا کہ اس طرح خطبہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا ہوا کرتی تھی- مگر جماعت احمدیہ کی تاریخ میں یہ ایک مسلمہ

طریق ہے کہ عید کے بعد ہاتھ اٹھا کر بھی سب لوگ دعا میں شامل ہو جاتے ہیں۔ پس اس طریق کو میں جاری رکھوں گا۔ اب ان سب کے لئے دعائیں کریں جن کا ذکر رمضان کی آخری دعا میں ہو چکا ہے۔ وہ لمبی فہرست ہے اس کو تفصیل سے بیان کرنا ممکن نہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ حسب سابق خصوصاً ربوہ اور دوسری جماعتوں کے لوگ بھی اپنے غریب بھائیوں کی عید بنانے کے لئے جائیں گے۔ ان کی عید بنائیں گے تو اپنی عید منا سکیں گے۔ ان کے گھروں میں داخل ہوں' ان کی صفائیاں کریں' ان کے ساتھ شامل ہوں۔ غریب کا دل بہت بڑا ہوتا ہے۔ جب وہ امیر بھائی کو اپنے پاس آتا دیکھتا ہے تو وہی خوشی اس کی عید بنا دیتی ہے۔ پس آپ اپنے بھائیوں کی عید بنائیں۔ اللہ آپ کو اپنی عید منانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس کے بعد اب میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ دعا میں میرے ساتھ شامل ہو جائیں۔ انشاء اللہ اس کے بعد میں کچھ دیر کے لئے خواتین کی طرف جاؤں گا۔ پھر واپس یہاں مصافحہ کے لئے بعد میں آؤں گا۔ اور مصافحہ کے بعد غالباً اتنا وقت ہو چکا ہوگا کہ نماز ظہر و عصر یہیں جمع ہو جائے گی۔ اس کے بعد پھر آپ کے پاس کھانے کے لئے کھلا وقت ہوگا۔ جن کو میں نے اپنے ہاں دعوت دی ہوئی ہے وہ بھی اس بات کا خیال رکھیں کہ نماز ظہر اور عصر یہاں اکٹھی جمع ہوں گی۔ اس کے بعد وہ بھی ہمارے ہاں کھانے کے لئے تشریف لے آئیں۔ آیئے اب دعا میں شامل ہو جائیں۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 22 دسمبر 2000ء)

اطلاعات و اعلانات

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں گائنی رجسٹرار کی آسامی

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں گائنی رجسٹرار کی آسامی خالی ہے۔ ایسی خواتین جو M.B.B.S ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتی ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ بنام ایڈمنسٹریٹر ارسال کریں۔ گائنی میں تجربہ کو فوقیت دی جائے گی۔ کم از کم 6 ماہ ہاؤس جاب کیا ہوا ہو۔ عمر 30 سال سے کم ہو۔ درخواستیں امیر صاحب حلقہ / صدر صاحب محلہ کی سفارش سے آنی چاہئیں۔ ان کو گریڈ 8285-310-4565 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار 500 N.P.A روپے ماہوار اور گرانی الاؤنس 1000 روپے ماہوار ملے گا۔ (ایڈمنسٹریٹر)

گمشدہ بٹوہ

عزیز احمد کاشف ولد محترم شریف احمد آصف صاحب کا بٹوہ کہیں گر گیا ہے۔ جس میں ان کا شناختی کارڈ اور کچھ نقدی ہے۔ براہ مہربانی جس کسی کو ملے ایوان محمود دفتر معتمد میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

درخواست دعا

محترم منصور ملک صاحب سابق سیٹلمنٹ کمشنر کا دل کا اپریشن متوقع ہے۔ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد انور ہاشمی صاحب افغان کالونی ملتان کی اہلیہ صاحبہ ایک لمبے عرصہ سے جوڑوں اور پٹھوں کے درد سے بیمار ہیں گزشتہ دنوں دل کی تکلیف بھی ہو گئی ہے۔ سی ایم ایچ میں زیر علاج ہیں احباب سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

رمضان المبارک کے ایام میں نادار اور مستحق افراد کے لئے عطیات کی تحریک

فضل عمر ہسپتال ربوہ نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ ہزاروں افراد اس سہولت سے ہر سال استفادہ کرتے ہیں۔ ملک میں مہنگائی کے تناظر میں اب علاج معالجہ کے اخراجات برداشت کرنا بہتوں کے بس میں نہیں رہا۔ اس کے مقابل پر ادویہ کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے۔ اس وجہ سے یہ سہولت فراہم کرنے میں مشکلات درپیش ہیں۔

مخیر احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ نادار مریضان کی مد میں اپنے عطایا پیش کر کے ثواب دارین حاصل کریں اور دکھی لوگوں کو جسمانی راحت بہم پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق تھا کہ وہ رمضان المبارک کے ایام میں آندھی کی طرح صدقہ و خیرات کرتے تھے اور صحابہ کو اس کی تلقین فرماتے۔ امید ہے احباب اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبرگیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب سبزہ زار ملتان روڈ لاہور کی اہلیہ صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محترم میاں محمود احمد صاحب سابق سیکرٹری وقف جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لندن کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عزیزم مسعود ظفر صاحب کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بازو میں شدید درد رہتا ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا مبارک احمد صاحب محاسب جماعت احمدیہ لاہور لکھتے ہیں کہ مکرم چوہدری عبدالوحید خان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور کے داماد مکرم فاروق جاوید سیال صاحب ابن مکرم کیپٹن عبدالحمید سیال صاحب عمر 48 سال مورخہ 29 نومبر 2001ء کو بروز جمعرات کینیڈا میں وفات پا گئے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ محترم فاروق جاوید صاحب کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ ان کے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
دوکان نمبر 1 مبارک مارکیٹ محلہ دارالرحمت شرقی الف ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
فون دکان=214220 فون رہائش 213213
پروپرائٹر میاں محمد نصر اللہ۔ میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

بالوں اور دماغ کی طاقت کیلئے سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک	لمبے، گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز۔ یہ تیل بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی دوا ہے	رعایتی قیمت 120ML 150/-	ایک ماہ کی دوائی بمعہ ڈاک خرچ 210/-
کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)	مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے ایک مکمل ٹانک ہے، نیز وقت سے پہلے بالوں کو سفید ہونے اور گرنے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے	رعایتی قیمت 20ML 100/-	ایک ماہ کی دوائی بمعہ ڈاک خرچ 360/-
ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل) امراض معدہ و پیٹ	تیزابیت، جلن، درد، السر، بدہضمی، گیس، قبض اور بھوک و خون کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔	رعایتی قیمت 20ML 100/-	ایک ماہ کی دوائی بمعہ ڈاک خرچ 360/-

جرمنی سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ G.H.P کی معیاری، زود اثر سیل بند پوٹینسی

دوائی کی طاقت و پیکنگ	10ML سپیشل پلاسٹک شیشی	10ML گلاس شیشی	20ML سپیشل پلاسٹک شیشی	20 گرام گولیاں
6X/30/200/1000	8/-	10/-	12/-	8/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-	12/-

خوبصورت بریف کیس بمع	10ML سپیشل پلاسٹک شیشی	10ML گلاس شیشی	20ML سپیشل پلاسٹک شیشی	GHP-20ML مرکب ادویات
80 - سیل بند ادویات	1000/-	1200/-	1300/-	2000/-

اس کے علاوہ جرمن سیل بند پوٹینسیاں، مدر ٹنکچرز، مرکبات، ہومیو پیتھک سامان و کتابیں رعایتی قیمت پر خریدیں۔

تشخیص علاج ادویات
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ
پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 212399
خصوصی رعایت کیساتھ

خبریں

ربوہ: 10 دسمبر گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 13 اور زیادہ سے زیادہ 24 درجے سنٹی گریڈ

☆ منگل 11 دسمبر- غروب آفتاب 5-09

☆ بدھ 12 دسمبر- طلوع فجر: 5-32

☆ بدھ 12 دسمبر- طلوع آفتاب: 6-57

ہلمند میں بھی خانہ جنگی قندھار کے بعد صوبہ ہلمند میں بھی اقتدار کے لئے خانہ جنگی شروع ہو گئی ہے اور رات بھر کی شدید لڑائی کے بعد نورزئی قبیلے کے کمانڈر عبدالرحمان خان نے صوبائی دارالحکومت لشکر گاہ پر قبضہ کر لیا بارکزئی قبائل کے کمانڈر حفیظ اللہ جان کے لشکر کے خلاف لڑائی میں رحمان جان کے 5 سو جنگجوؤں نے حصہ لیا اور حفیظ اللہ جان کے لشکر کو دارالحکومت سے بھاگنے پر مجبور کر دیا اس لڑائی میں دونوں گروپوں کے سات افراد ہلاک اور کئی زخمی ہو گئے۔

قانونی کے بھارت میں بیانات کی کوئی حیثیت نہیں افغانستان کی نامزد حکومت کے درمیان وزیر داخلہ یونس قانونی کے دورہ بھارت کی وجہ سے چارج سنبھالنے سے قبل ہی اختلافات شدت اختیار کر گئے ہیں- باوثوق ذرائع کے مطابق نامزد حکومت کے سربراہ حامد کرزئی نے یونس قانونی کے دورہ بھارت پر شدید ناپسندیدگی کا اظہار کیا ہے اور شمالی اتحاد پر واضح کیا ہے کہ جب تک 22 دسمبر کو باقاعدہ اقتدار منتقل نہیں ہوتا اور نئی کابینہ کا اجلاس نہیں ہو جاتا ایسے دورے افغانستان اور خصوصاً نئی حکومت کے مفاد میں نہیں ہیں اور نہ ہی ان دوروں کی کوئی قانونی حیثیت ہے- ذرائع کے مطابق حامد کرزئی نے اس سلسلے میں پاکستان کو یہ واضح کیا ہے کہ یونس قانونی کے خیالات ذاتی ہیں اور یہ نئی افغان حکومت کی پالیسی نہیں ہے- حامد کرزئی نے واضح کیا ہے کہ ان کا خاندان پاکستان میں رہائش پذیر ہے اور ان کے خاندان نے ان کے سربراہ نامزد ہونے کے بعد کہا کہ ہم پاکستان کو اپنا گھر سمجھتے ہیں- انہوں نے کہا کہ میرے اور صدر مشرف کے درمیان رابطہ بھی موجود ہے۔

امریکہ کو ویڈیو ٹیپ میں ثبوت مل گیا- امریکی حکام نے اسامہ بن لادن کی ایک ایسی ویڈیو ٹیپ حاصل کرنے کا دعویٰ کیا ہے کہ جس سے 11 ستمبر کے واقعات میں القاعدہ کا ملوث ہونا ثابت ہو جائے گا- امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق اسامہ کے خلاف اب تک حاصل ہونے والا یہ ٹھوس ترین ثبوت ہے- اخبار نے نامعلوم سینئر سرکاری حکام کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے کہ 40 منٹ دورانیے کی اس ویڈیو ٹیپ میں اسامہ کو نیویارک ورلڈ ٹریڈ سنٹر کی تفصیلات بتاتے ہوئے دیکھا گیا ہے- اخبار کے مطابق ٹیپ کے بارے میں کہا گیا ہے کہ یہ افغانستان میں جلال آباد کے ایک گھر سے ملی ہے اور بش انتظامیہ اس ٹیپ کو منظر عام پر لانے کے لئے سوچ بچار کر رہی ہے۔

حکومت کسی سٹریٹ پاور سے خوفزدہ نہیں

وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ حکومت کسی بھی سٹریٹ پاور سے خوفزدہ نہیں قاضی حسین اور مولانا فضل الرحمٰن کی نظر بندی سے یہ بتا دیا ہے کہ یہ سب مذاق نہیں اب کسی سے نرمی نہیں کریں گے- انہوں نے کہا پاکستان میں کسی کو سپاہ بنانے کی ضرورت نہیں- سپاہ پاکستان موجود ہے جسے ہم ٹیکس دیتے ہیں- حکومت دین کی اشاعت کے لبادے میں منافرت پھیلانے والوں سے سختی کے ساتھ نمٹے گی- انہوں نے کہا حکومت کسی امریکی ایجنڈے کو پورا نہیں کر رہی- مدارس کے سلسلہ میں ہم پورے خلوص اور نیک نیتی کے ساتھ کام کر رہے ہیں- انہوں نے کہا کہ ہم اب کسی سٹریٹ پاور پر بلیک میل کرنے والوں کو پروٹوکول نہیں دیں گے۔

صومالیہ پر امریکی جاسوس پروازیں برطانوی اخبار "دی آبزرور" کے مطابق امریکی جاسوس طیاروں نے القاعدہ کے ٹھکانوں کی تلاش کے لئے صومالیہ پر کئی پروازیں کی ہیں- اخبار نے امریکی محکمہ دفاع کے حوالے سے بتایا کہ دہشت گردی کے خلاف لڑائی کے اگلے مرحلے میں حملوں کے لئے امریکی طیاروں نے کینیا کی سرحد کے قریب القاعدہ کے ٹھکانوں کا پتہ لگایا ہے اور امریکی جنگی بحری جہاز موگا دیشو کے قریب ساحل پر لنگر انداز ہیں صومالیہ میں امدادی کارکنوں کا کہنا ہے کہ بڑھتی ہوئی جاسوس پروازوں کی وجہ سے بہت جلد امریکی حملوں کا خدشہ ہے۔

شمالی اتحاد کا ہیلی کاپٹر تباہ افغانستان کے شمال مشرقی صوبے تخار میں شمالی اتحاد کا ایک ہیلی کاپٹر تباہ ہو گیا- جس میں سوار شمالی اتحاد کے 3 کمانڈروں سمیت 18- افراد ہلاک ہو گئے۔

دس ہزار برطانوی فوجی افغانستان میں تعینات ہوں گے افغانستان میں عبوری حکومت تشکیل دیئے جانے کے بعد وہاں امن فوج کی تعیناتی کے سلسلے میں برطانیہ اپنی دس ہزار فوج وہاں بھیجنے کی تیاری کر رہا ہے- اخبار سنڈے ٹیلیگراف کے مطابق دس ہزار فوج کی تعیناتی پہلے سے اعلان شدہ تعداد سے کہیں زیادہ ہے- اخبار کے مطابق برطانیہ کی طرف سے بڑی تعداد میں فوج بھیجے جانے کا مقصد یہ بھی ہو سکتا ہے کہ برطانیہ افغانستان میں تعینات ہونے والی کثیر ملکی امن فوج کی قیادت کرے گا- جو کہ کابل کا انتظام سنبھالنے والی نگران حکومت کی حفاظت کرے گی- اخبار کے مطابق توقع ہے کہ برطانیہ کی پیراشوٹ رجمنٹ کی سیکنڈ بٹالین کے اہلکار آئندہ ہفتے افغانستان میں تعینات ہو جائیں گے۔

بجلی بند رہے گی

☆ ربوہ میں مورخہ 11 اور 12 دسمبر 2001ء کو صبح 8 بجے تا سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند رہے گی- احباب مطلع رہیں-

(محکمہ واپڈا ربوہ)

بازیافتہ طلائی کانٹا

ایک طلائی کانٹا کسی خاتون نے دفتر ہذا میں جمع کروایا ہے- جس کسی کا ہو دفتر صدر عمومی سے رابطہ کر لے-

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

مظفر فرنیچر ہاؤس
اعلیٰ اور معیاری آرڈر پر اور تیار فرنیچر بھی دستیاب ہے
ریلوے روڈ- ربوہ

البشیرز - اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چوکی شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

لوہے کی گھریلو و دفتری الماریاں
پلاسٹک و سٹیل فرنیچر بارعایت خرید فرمائیں
طاہر برادرز ریلوے روڈ- ربوہ

PROTECH UPS لگوائیں لوڈ شیڈنگ سے نجات پائیں- اپنا کمپیوٹر- ٹی وی- ویڈیو گیم- ڈش ریسیور اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بجلی جانے کے بعد بھی استعمال کریں-
32 اپر فلور چوہدری سنٹر ملتان روڈ لاہور ☎ 7413853
Email:pro_tech_1@yahoo.com

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس 5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

فری ہوم سروس
فوری سروس گیرنٹی کام
الفضل روم کولر اینڈ گیزرز
بھاری چادر کے گیزر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں
نیز پرانے گیزر کی مرمت یا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں
5114822, 5118096

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان و تائیوان
Bani Sons بانی سنز
میکلن سٹریٹ، پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

چوہدری کمال
پروپرائٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
9-ہنزہ بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور- فون: 5418406

خوشخبری
احمدیہ فری ہومیو پیتھک
ڈسپنسریوں کے لئے ملکی و غیر ملکی تمام ادویات نیز گلوبولز ڈسکس شوگر آف ملک وغیرہ پر خصوصی رعایت
کیوریٹو ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک
14- علامہ اقبال روڈ نزد الحمراء بوہڑ والا چوک ریلوے اسٹیشن لاہور
فون: 042- 6372867

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/600 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 فیکس 213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر:- غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان 213649 فون رہائش 211649

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61